مضامین مفید المبتدین

ایک لیڑکی کے بیان میں جو ایک آتشی مینار میں رہتی تھی

ایک شخص اپنی لڑکی کے ساتھ اکیلا ایک آتشی مینار میں رہتا تھا اور ان دو کے سوا اُس میں کوئی نہ تھا۔ جب اس لڑکی کا باپ اپنی کشتی پر سوار ہو کے اپنے لئے کھانے پینے کا سامان خریدنے کو قریب کے شہر میں جاتا تو یہہ لڑکی اکیلی رہ جاتی۔ ایک روز جب وہ اپنا سامان لیکر اپنے مینار کو لوٹا آتا تھا اُسے کنارے پر کچھ شریر آدمی مل گئے جنہوں نے اُسے پکڑ لیا اور کہا کہ ہم تم کو یہاں سے جانے نہ دینگے۔ اُس شخص نے کہا کہ میرا وہاں جانا ضروری ہے اس لئے کہ کوئی وہاں نہیں ہے کہ مینار کی لالٹین کو جلائے اور اگر وہ نہ جلے تو اُس چٹان پر جہاز کے ٹکر کھا کے ٹوٹ جانے کا خطرہ ہے۔ ان شریروں نے کہا کہ ہم تو یہی چاہتے ہیں کہ جہاز ٹوٹ جائے کیونکہ اُس کے ٹوٹنے سے بڑی لوٹ ہمارے ہاتھ لگیگی۔ اس بیچارے نے ہاتھ جوڑ جوڑ کر منتیں کیں کہ مجھے جانے دو لیکن ان بیرحم آدمیوں نے اُس پر مطلق [illegible] بیچارہ ناچار ہو کر ایک جھونپڑی میں [illegible] ہوا یہہ سوچتا تھا [illegible] اگر [illegible]

اُسے دیکھا اور بہت غصہ ہوئے اس سبب سے کہ اُنکا ارادہ پورا نہ ہوا اس لئے اُن لوگوں نے اُس شخص سے کہا کہ بتی تو جل گئی اب تمہارے یہاں رہنے سے کچھ فایدہ نہیں ہے سو تم بھی چلے جاؤ۔ وہ جلد جلد مینار کیطرف لوٹا اور جب اُسکو معلوم ہوا کہ میری چھوٹی بیٹی نے اُس بتی کو جلا دیا تھا تو بہت خوش ہوا۔ جب اس لڑکی کو معلوم ہوا کہ شاید میرا باپ آج رات کو نہ آیگا تب پہلے تو بہت ڈری اور سوچنے لگی کہ بتی کون جلائیگا اور یہہ بتی اتنے اونچے پر لگی ہے کہ میں وہاں تک پہنچ نہیں سکتی۔ یہہ لڑکی روئی نہیں لیکن اُسکے جلانیکی فکر اور تدبیر کرنے لگی۔ وہ ایک چھوٹی سی تپائی سیڑھیوں کے اوپر سے گھسیٹ کر بتی کے کمرے میں لیگئی اور اُسپر کھڑی ہو کر ایک بڑی سی لکڑی میں بتی لگا کے اُسکے جلانیکے لئے کوشش کرنے لگی لیکن افسوس کہ اتنی کوشش پر وہ لکڑی اُس لالٹین تک نہ پہنچ وہ یہہ سوچنے لگی کہ اگر میں اس تپائی کے اوپر اپنا بڑا بیبل رکھ کے اُسپر چڑھکے کھڑی ہوں تو شاید یہہ لکڑی وہاں تک پہنچ جائیگی۔ لیکن یہہ بھی سوچی کہ بیبل خدا کا کلام ہے اُسپر پاؤں نہ رکھنا چاہیے سو کروں تو کیا کروں۔ پر اُسنے اپنے دل میں کہا کہ اگر میں اس بتی کو نہ جلاؤں تو شاید کہ بہت سے جہاز رات کو ٹوٹ جاینگے اور بہت سی جانیں ہلاک ہونگی اس سبب سے اغلب ہے کہ خدا میرے اس قصور کو معاف کریگا۔ سو بیبل کو اُسکے اوپر رکھکے چڑھ گئی اور جب دیکھا کہ بتی لالٹین تک پہنچی تو بہت خوش ہوئی اور خوشی خوشی اُس بتی کو جلا دیا۔ جب اس لڑکی نے اپنے باپ سے یہہ سارا حال کہہ سنایا تو اُسکا باپ نہایت خوش ہوا اور خدا کا شکر کیا کہ اُسنے ایسے [illegible]ے کام کرنے کیلئے اس چھوٹی سی لڑکی کی مدد کی۔ رات [illegible] چلی لیکن جہازی اُس مینار کی روشنی کے وسیلے [illegible] بچ گئے اور اغلب ہے کہ اس لڑکی کی [illegible] ان بہت سی جانیں بچ گئیں۔ سب چھوٹے [illegible] پہنچ سکتا ہے اُنکی کوشش کیوں [illegible] تھوڑی کیوں نہ ہو اگر لڑکے اپنے ماں باپ اور اُستادوں کے فرمانبردار ہوں اور اُنکو دق نہ کریں تو اس سے بھی کچھ نہ کچھ فایدہ حاصل ہو سکتا ہے اور چھوٹے سے لڑکے بھی اس کام کو کر سکتے ہیں ؛؛

ملائم جواب غصہ کو پھیر دیتا ہے

ایک بدمزاج صاحب ایک روز اپنا کھیت دیکھنے کو گئے اور کیا دیکھتے ہیں کہ اُنکی رکھائی ہوئی گھاس سب روندی ہے۔ وہ اپنے دل میں سوچنے لگا کہ دیوار تو سب درست ہے اور جانوروں کے آنیکی کہیں سے راہ نہیں ہے یہہ ہوا تو کیونکر ہوا معلوم ہوتا ہے کہ لڑکے اس میں کھیلتے رہے ہیں۔ اگر مجھے دن بھر یہاں بیٹھے رہنا پڑے تو مجھے قبول ہے پر لڑکوں کو اسکے اندر نہ آنے دونگا۔ صاحب موصوف کا نام بارکر تھا جسکے معنے بھونکنے والیکے ہیں اور لڑکے اُنکو بدمزاج صاحب کہتے تھے کیونکہ وہ اُنسے میٹھی باتیں کبھی نہ کرتا تھا۔ وہ لڑکے اُنسے اتنی نفرت رکھتے تھے کہ جب موقع ملتا اُسکو ضرور دق کرتے۔ اگر وہ اُسکے باغ میں کوئی پھل پکا دیکھتے تو اُسے نوچ کے لے بھاگتے اور یہہ کہتے جاتے تھے کہ یہہ ایسا منحوس ہے کہ ہمیں کبھی کچھ نہیں دیتا ؛؛

اُس بستی میں ایک دوسرا صاحب تھا جس کا نام کایندلی یعنے مہربان تھا۔ لڑکے اُسکا کسی طرح پر نقصان نہ کرتے اسلئے کہ جب وہ اُسکے باغ کیطرف جاتے اور وہ صاحب اُسکے اندر ہوتے تو وہ پھل پھول توڑ کر اُنکو دیدیا کرتے تھے۔ لڑکوں کا بارکر صاحب کے ساتھ ایسا برا سلوک کرنا نہایت نامناسب تھا اُنکا یہہ کام بیبل کے قانون کے خلاف تھا اسلئے کہ اُس میں یہہ لکھا ہے کہ تم اپنے دشمنوں کو پیار کرو اور جو تمہارا برا چاہتے ہیں اُنکا بھلا چاہو ؛؛

بارکر صاحب لڑکوں کی تاک میں دیوار کے پاس بیٹھے رہے اور تھوڑی دیر بعد [illegible]ے۔ دو چھوٹی لڑکیاں

کُٹی اور سے نامی اور لڑکوں سے آگے اُس جگہہ پر آپہنچ کُٹی نے ایک بہت اچھا پھول دیکھا اور جھک کر اُس کو لینے لگی کہ تے نے چلّا کے کہا کُٹی بدمزاج صاحب وہ بیٹھا ہی سو چلو یہاں سے نکل کے راہ پر ہو رہیں کیونکہ وہ ہم کو اپنے کھیت کے اندر سے جانے نہ دیگا - کُٹی نے کہا کہ سڑک کو جانے میں آدھہ کوس کا پھیر پڑیگا اور گھر جاتے جاتے اندھیرا ہو جائے گا اور اگر ہم خوش مزاجی سے اُس سے اجازت مانگیں تو شاید وہ ہم کو اِس طرف سے نکل جانے دے گا - میرا باپ کہتا ہی کہ بارکر صاحب ایسا بدمزاج نہ ہوتا اگر لڑکے اُس کو دق نکرتے اور وہ اکیلا بھی رہتا ہی اسی سبب سے اور بھی بدمزاج رہتا ہی - سو آؤ چلو اُس سے پوچھیں - تے اُس کے ساتھہ اِس خیال سے ہولی کہ اگر کسی شخص کی بات بارکر صاحب کے دل پر تاثیر کر سکتی ہی تو کُٹی کی باتوں سے ضرور اُس پر اثر ہو گا کیونکہ وہ ہمیشہ میٹھی میٹھی باتیں کرنے کی عادت رکھتی ہی ؛

جب بارکر صاحب نے لڑکوں کو اپنی طرف آتے دیکھا تو بڑا تعجب کیا اُس کو یہہ خیال تھا کہ اگر وہ اِس کھیت میں آئے ہوتے تو مجھے دیکھہ کے ڈر کے مارے دوسری طرف سے بھاگ جاتے - وہ اور بھی حیران ہوا جب اُس نے کُٹی کو یہہ کہتے ہوئے سُنا کہ ای صاحب مہربانی کر کے ہم کو اپنے کھیت کے اندر سے نکل جانے دیجئے - اِس سے پیشتر کسی لڑکے نے بارکر صاحب سے ایسی اچھی طرح سے گفتگو نہ کی تھی اور اُس کا دل کچھہ کچھہ نرم ہو گیا تو بھی اس خوف سے کہ اگر ہم اِن کو اِس وقت نکل جانے دیں تو وہ پھر آئیں گے اور ہماری گھاس کو روندڈالیں گے اُس نے اُن سے کہا سڑک ہو کے جاؤ ہمارا کھیت راہ نہیں ہی - ایسی سخت بات سُن کے کُٹی ڈری تو بہت لیکن [illegible] سڑک پر نہ بھیجئے اِسلئے کہ گھر جاتے جاتے رات ہو جائے گی اور ہماری ماں گھبرا اُٹھے گی - میں آپ کی گھاس روندنے کے سبب سے آپ سے معافی مانگتی ہوں ہم پھر ایسا نہ کریں گے پر اُس کی بڑی حفاظت کریں گے - اِس بات کے سُننے سے بارکر صاحب کا دل بالکل نرم ہو گیا اور اُس نے کُٹی سے کہا کہ بھلا رات ہوتی آتی ہی اِس لئے اِدھر سے نکل جاؤ پر دیوار سے ملی ہوئی جاؤ اور ہماری گھاس نہ روندو - کُٹی نے کہا ای صاحب میں آپ کی بڑی شکرگذار ہوں میرے پاس ایک ٹوکری پھول ہی آپ اُسے لیں گے صاحب نے وہ ٹوکری پھول کی لے لی اور لڑکے چلے گئے - اُس پھول کو صاحب نے کئی دن تک رکھہ چھوڑا اور ایک روز اُس ٹوکری کو پھل سے بھر کر کُٹی کو جب وہ مدرسے جاتی تھی اُسے دیدیا - لوگوں نے یہہ بات سُنی کہ کُٹی کس طرح سے بارکر صاحب پر غالب آئی اور سب نے سُنکر بڑا تعجب کیا - لیکن یہہ کچھہ ضرور نہ تھا اِس لئے کہ سب یہہ بات جانتے ہیں کہ ملایم جواب غصہ کو پھیر دیتا ہی ؛

ایک فقیر کی صدا

پنجابی مسیحی عیسائیوں کی خدمت میں التماس ہی کہ راحتِ دل فقیر کی گیت کی کتاب ترمیم اور ریوائز ہو کر بہت سے نئے گیت اور غزلوں سمیت پانچویں دفعہ چھپ کر شائع ہوگی - سو اِس دفعہ ارادہ ہی کہ - خداوند کرے تو اور مروج گیت اور بھجن جو اکثر دیہات اور مسیحی مجلسوں میں گائے جاتے ہیں - اُس کے ضمیمہ میں شامل [illegible] جائیں - تاکہ دیہات کے مسیحیوں کے ہاتھ [illegible] کا مکمل ذخیرہ ہو جاوے - اگرچہ مکمل [illegible] مکمل حرف الہدی کا کلام ہی - ا[illegible] گھٹنے بڑھنے رہتے ہیں - س[illegible] شہروں اور گاؤں کے مروج مسیحی گیت جن کو داخل میں درج کرو نا اُن کی خواہش ہو - اور مفید عام ہوں اور عبادت اور حمد و ثنا کے لایق ہوں - ایک مہینہ کے اندر یعنے ۲۰ فروری تک میرے پاس بھیجدیں - نہایت شکرگذاری سے قبول کئے جاویں گے اور کمیٹی کی صلاح سے درج کئے جاویں گے - امید ہی کہ میرے احباب اِس موقعہ کو ہاتھ سے نہ جانے دیں گے - اور اِس میں میری مدد کریں گے ؛

الملتمس

واعظ

نارتھہ ویسٹرن ریلوے

فروخت کیلئے پُرانے لوہے کی ریلیں ؛

لمبائی - چوڑائی - نرخ اور سپلائی کی شرائط وغیرہ کی نسبت - چیف سٹور کیپر این - ڈبلیو لاہور سے خط و کتابت کرو ؛

۳ — ## ضرورت — تاحکم ثانی

ایک انگلو ورنیکولر جو نیر سند یافتہ اُستاد جو قدرے انگریزی کی واقفیت رکھتا ہو انبالہ چھاونی کے مشن کے مڈل سکول میں علم ہندسہ پڑھانے کے لئے درکار ہی - تنخواہ ۱۵ روپیہ ماہوار - درخواست کرو ؛

بنام منیجر صاحب مشن [illegible]

۱